

22854- کیا عورت کا ٹھنڈوں سے ایک بالشت نیچے کپڑا لٹکانا اس کے لباس کو پر انگدہ اور خاک آلو دہونے کا باعث نہیں ہوگا، اور اس میں وہ مازکیسے ادا کریں گی؟

۶

سوال

میر اسوال ایسے جواب میں کے متعلق ہے جس میں یہ بیان ہوا ہے کہ:  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو اجازت دی ہے کہ وہ اپنی چادر یا برقع زین پر لٹکائیں تاکہ ان کا مکمل جسم پھپارہے، اگر وہ ایسا کریں تو کیا اس کا بابس گند ا نہیں ہوگا، اور زین پر پڑی ہوئی گندگی میں نہیں لگے گا، پھر کیا اسی گندے بابس میں نماز ادا کرنے سے نماز باطل نہیں ہو جائیگی؟

پسندیدہ جواب

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معاشرہ عورت کی حفاظت اور اس کا خیال رکھنے، اور اس کا ستر پھپانے کے اعتبار سے سب سے بہتر اور زیادہ حریص معاشرہ تھا، اور پھر عورت تو ساری کی ساری بھی قابل پروار ستر پوشی ہے، اس کو پرودہ میں چھپانا ضروری اور فرض ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی حکم دیا ہے۔

اور اگر عورت اپنے گھر سے باہر آتے تو اس کے لیے باپر دھو کر باہر نکلا فرض ہے، حتیٰ کہ اس کے پاؤں بھی نظر نہ آئیں، اسی لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عورتیں اپنی چادر زین پر گھستنے کے لیے لٹکا کر رکھتی تھیں یعنی وہ اپنا بابس اتنا لمبارکتی تھیں گویا کہ پیچھے دم ہو، تاکہ اس کے جسم کا کوئی بھی حصہ نظر نہ آئے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کستے میں:

یہ تو اس وقت تھا جب وہ اپنے گھر سے باہر نکلتی تھیں..... لیکن جب وہ اپنے گھروں میں ہوتی تو اسے نہیں پہنتی تھیں۔

دیکھیں: مجموع الفتاوی (22/22).

آپ نے جو کچھ ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق سے نوازے کہ ایسا کرنے سے عورت کا بابس گند ا ہو جائیگا، تو عورت کی حفاظت اور معاشرے سے فتنہ و فساد اور شر و فاشی کو ختم کرنے کے سامنے اس کلام کی کوئی حقیقت نہیں۔

آپ کے علم ربے کہ عورتوں کے لیے اصل تو یہ ہے کہ وہ اپنے گھروں میں ہی ٹکلی رہیں اور باہر نہ نکلیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

**(اور تم اپنے گھروں میں ٹکلی رہو)۔ الاحزاب (33)۔**

اس لیے عورت بغیر کسی شدید ضرورت اور حاجب کے اپنے گھر سے باہر نہیں نکل سکتی۔

اور آپ نے جو یہ بیان کیا ہے کہ ایسا کرنے سے تو اس کا بابس گند ہوگا اور ہو سکتا ہے نجاست بھی لگ جائے، تو ایسا ہو سکتا ہے اور لا محالہ ہوگا بھی، بلکہ یہی اشکال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی پیش آیا اس کا ذکر اور حل درج ذیل حدیث میں پایا جاتا ہے:

ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی ام ولد بیان کرتی میں کہ میں چلتی تو میرے پیچے کپڑا لٹکا ہوتا جو زمین پر گھستتا اور میں گندی جگہ سے بھی گزرنی اور پاک صاف جگہ سے بھی، چنانچہ میں ایک باراں سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئی اور اس کے متعلق دریافت کیا تواہ فرمائے گئیں : میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنایا :

"اسے اس کے بعد والی جگہ پاک کر دے گی"

مسند احمد حدیث نمبر (25949) سنن ترمذی حدیث نمبر (143) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (531) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داؤد حدیث نمبر (369) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ شیخ الہاجی کی تالیف موطاکی شرح المفتقی (1/65) ضرور دیکھیں۔

واللہ اعلم۔